Al Qalam
پارَہ
وَلَوْ اَنَّنَا
۸
اَلْقَلَم پَبلِیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى
وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ط وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ
اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ط
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
صِدْقًا وَّعَدْلًا ط لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

آٹھواں پارہ۔ وَلَوْ اَنَّنَا (اگر ہم کہیں)

رکوع (۱۴) اکثریت کی پیروی بھٹکا دیتی ہے

(۱۱۱) اگر کہیں ہم ان پر فرشتے بھی نازل کر دیتے، مُردے اُن سے باتیں کرتے اور ہر چیز اُن کے سامنے لا کر جمع کر دیتے، تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے، سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کو یہی منظور ہو۔ مگر اُن میں سے اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں۔ (۱۱۲) ہم نے تو اسی طرح شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے، جو ایک دوسرے کو خوش آئند باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں تاکہ اُنہیں دھوکہ میں ڈال دیں۔ اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا کبھی نہ کرتے، سو تم انہیں اور ان کی افترا پردازیوں کو نظر انداز کر دو، (۱۱۳) تاکہ اُس کی طرف اُن لوگوں کے دل مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، تاکہ وہ اسے پسند کر لیں اور تاکہ وہ اُن (برائیوں) کے مرتکب ہو جائیں جن کے وہ مرتکب ہوتے رہے ہیں۔ (۱۱۴) تو پھر کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں؟ حالانکہ اُس نے تمہاری طرف کتاب بھیج دی ہے (جس میں مضامین) صاف صاف بیان ہوئے ہیں۔ جن لوگوں کو ہم نے (تم سے پہلے) کتاب دی تھی، وہ جانتے ہیں کہ یہ کتاب تمہارے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی ہے۔ اس لیے تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ (۱۱۵) تمہارے پروردگار کی بات (خبریں) سچائی اور (احکام) انصاف کے اعتبار سے کامل ہے۔ کوئی اس کے احکام بدلنے والا نہیں ہے۔ وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۱۱۶) اگر تم زمین پر بسنے والوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو تو وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور صرف بے بنیاد قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ (۱۱۷) حقیقت میں تمہارا پروردگار اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور وہ اُنہیں بھی خوب جانتا ہے جو سیدھی راہ پر ہیں۔ (۱۱۸) اگر تم اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو جس (جانور) پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو، اُس میں سے کھاؤ۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا
لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا
مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ
لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ؑ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا
يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا
يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ
اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

ع ۱۴ ۱۵

وقف لازم
وقف منزل

(۱۱۹) آخر کیا وجہ ہے کہ تم وہ (جانور) نہ کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ وہ تمہیں اُن کی تفصیل بتا چکا ہے جو تم پر حرام کردی ہیں، سوائے اس کے کہ تم اُن کے (کھانے کے) لیے مجبور ہوجاؤ۔ یہ بات یقینی ہے کہ بہت سے لوگ علم کے بغیر اپنی خواہشوں ہی سے گمراہی پھیلاتے ہیں۔ بیشک حد سے نکل جانے والوں کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔ (۱۲۰) تم کھلے گناہ بھی ترک کردو اور چھپے گناہ بھی۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کرتے ہیں، اُنہیں اپنے کیے کی سزا جلدی ہی مل کر رہے گی۔

(۱۲۱) (ایسے جانور کا گوشت) مت کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ ایسا کرنا یقیناً نافرمانی ہے۔ شیطان اپنے دوستوں میں یہ وسوسہ ڈال رہے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں گے۔ اگر تم ان کی اطاعت کروگے تو تم بھی ضرور مشرک ہوجاؤ گے۔

رکوع (۱۵) ظالموں کا ایک دوسرے پر تسلط

(۱۲۲) کیا ایسا شخص جو (پہلے) مُردہ تھا، پھر ہم نے اسے زندہ کردیا اور اُسے وہ روشنی عطا کی جس سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہو اور اُن سے نکل ہی نہ پاتا ہو؟ اسی طرح کافروں کے لیے اُن کے اعمال خوشنما بنادیے گئے ہیں۔

(۱۲۳) اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگا دیا ہے تاکہ وہ وہاں مکرو فریب کریں۔ حالانکہ وہ اپنے فریب میں خود ہی پھنستے ہیں۔ مگر اُنہیں اس کا شعور نہیں۔

(۱۲۴) جب ان کے پاس کوئی آیت پہنچتی ہے تو یوں کہتے ہیں: ''ہم اس وقت تک نہیں مانیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ویسی ہی چیز نہ دی جائے جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کو دی گئی ہے۔'' اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کسے عطا کرے۔ اُن لوگوں کو جنھوں نے یہ جرم کیا ہے اپنی مکاریوں کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب ملے گا۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ
وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا
يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ
اَوْلِيٰٓـؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ
اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ
نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

١٥ ع ٨ ٢

(۱۲۵) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرے گا، اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دے گا۔ جسے گمراہ کرنا چاہے گا، اُس کے سینہ کو تنگ کر دے گا (وہ یوں محسوس کرے گا) جیسے وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ بے ایمانوں پر ناپاکی مسلط کر دیتا ہے۔ (۱۲۶) یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے۔ ہم نے نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے (ان) آیتوں کو صاف صاف بیان کر دیا ہے۔

(۱۲۷) اُن کے پروردگار کے پاس اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے، اُن کے اعمال کی وجہ سے اور وہ اُن کا سرپرست ہے۔

(۱۲۸) جس روز وہ سب کو جمع کرے گا (وہ جنوں سے فرمائے گا): "اے جنوں کے گروہ! تم نے بہت سے انسانوں کو اپنا بنا لیا۔" انسانوں میں سے اُن کے رفیق کہیں گے: "اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک دوسرے کو خوب استعمال کیا ہے۔ ہم اُس وقت پر آ پہنچے ہیں جو تو نے ہمارے لیے مقرر فرمایا ہے۔" اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "آگ تمہارا ٹھکانا ہے۔ جس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ سوائے اس کے جسے اللہ تعالیٰ چاہے۔" بیشک تمہارا پروردگار دانا اور باخبر ہے۔

(۱۲۹) اس طرح ہم ظالموں کو اُن کے اعمال کی وجہ سے ایک دوسرے کا ساتھی بنا دیتے ہیں۔

رکوع (۱۶) اللہ تعالیٰ پر کافروں کی افترا پردازیاں

(۱۳۰) (اللہ تعالیٰ اُن سے پوچھے گا "اُے جنوں اور انسانوں کی جماعت)! کیا تمہارے پاس خود تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تمہیں میری آیتیں سناتے تھے اور تمہاری آج کے اس دن کی ملاقات سے تمہیں خبردار کرتے تھے؟" وہ کہیں گے "ہم اپنے خلاف خود ہی گواہی دیتے ہیں۔" دنیا کی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ وہ خود ہی اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا
غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِىُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ
يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ
اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ
لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى
مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا
هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ
يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ
زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

(۱۳۱) یہ اس وجہ سے ہے کہ تمہارا پروردگار بستیوں کو ظلم کے ساتھ تباہ نہیں کرے گا جبکہ ان کے باشندے بے خبر ہوں۔

(۱۳۲) ہر شخص کے درجے اُس کے عمل کے لحاظ سے ہوں گے۔ تمہارا پروردگار اُن کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(۱۳۳) تمہارا پروردگار بے نیاز اور رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کا نشان مٹا دے اور تمہارے بعد جنہیں چاہے تمہاری جگہ لے آئے، جس طرح اُس نے تمہیں کچھ اور لوگوں کی نسل کے طور پر اُٹھایا ہے۔ (۱۳۴) جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، وہ یقیناً آنے والا ہے اور تم (اللہ تعالیٰ کی) قدرت سے باہر نہیں جا سکتے۔

(۱۳۵) کہو: ''اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا کہ اس میں کس کا انجام (بہتر) ہوگا۔ یہ بات یقینی ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔''

(۱۳۶) اللہ تعالیٰ نے جو کھیتیاں اور مویشی پیدا کیے ہیں، اُنہوں نے اُس میں سے ایک حصہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کر رکھا ہے۔ اور اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ ''یہ تو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے۔'' پھر جو کچھ اُن کے شریکوں کے لیے ہے، وہ تو اللہ تعالیٰ کو نہیں پہنچتا۔ مگر جو کچھ اللہ تعالیٰ کے لیے ہوتا ہے، وہ اُن کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ وہ کیسے برے فیصلے کرتے ہیں!

(۱۳۷) اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے بنائے ہوئے شریکوں نے ان کی اپنی اولاد کے قتل کو اچھا بنا رکھا ہے۔ تاکہ وہ اُن کو برباد کر دیں۔ اور انہیں ان کے دین کے بارے میں غلط فہمی میں ڈال دیں۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے۔ اس لیے تم اُنہیں ان کی بہتان طرازی میں پڑے رہنے دو۔

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ
نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا
يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ
قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ
جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ
يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ ۙ
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ۙ

ع ۱۶ ۱۱ ۲

(۱۳۸) وہ اپنے زعم میں یہ (بھی) کہتے ہیں کہ ''یہ جانور اور یہ کھیت ممنوع ہیں۔ انہیں صرف وہی کھا سکتا ہے جسے ہم چاہیں۔'' کچھ جانور ہیں جن کی پیٹھ (سواری یا بوجھ اٹھانے کے لیے) حرام کر دی گئی ہے۔ کچھ جانور ہیں جن پر (وہ) اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتے۔ (یہ سب کچھ) اللہ تعالیٰ پر افترا ہے۔ جلدی ہی وہ انہیں ان جھوٹے الزاموں کا بدلہ دے گا۔

(۱۳۹) وہ کہتے ہیں کہ ''جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے، وہ ہمارے مَردوں کے لیے مخصوص ہے، اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ لیکن اگر وہ مُردہ ہو تو سب اس میں شریک ہو سکتے ہیں۔'' وہ انہیں ان کی (غلط) بیانی کی سزا دے گا۔ یقیناً وہ بڑی حکمت والا اور بڑا باخبر ہے۔

(۱۴۰) یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت اور نادانی کی بنا پر قتل کر ڈالا۔ اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹا الزام لگا کر اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق کو حرام ٹھہرا لیا۔ یقیناً وہ بھٹک گئے اور ہرگز سیدھا راستہ پانے والے نہ رہے۔

رکوع (۱۷) کھانے پینے کی اپنی حلال وحرام کی ہوئی چیزیں

(۱۴۱) وہی (اللہ تعالیٰ) ہے جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے جانے والے باغ، (تاکستان) ٹٹیوں پر نہ چڑھائے جانے والے باغ، نخلستان اور کھیتیاں اگائیں، جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے۔ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور مختلف بھی۔ جب یہ پھلیں تو ان کی پیداوار کھاؤ۔ ان کی کٹائی کے دن ان کا حق ادا کرو۔ بیجا مت اُڑاؤ کہ اللہ تعالیٰ یقیناً بے جا اُڑانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

(۱۴۲) مویشی، بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے رہنے والے، جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے کھاؤ۔ شیطان کے نقش قدم کی پیروی مت کرو۔ بلاشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ﴿١٤٣﴾
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ ع قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ
مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ
دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ
بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

(۱۴۳) یہ آٹھ نر و مادہ ہیں، دو بھیڑ کی قسم سے اور دو بکری کی قسم سے۔ ان سے پوچھو: ''کیا اللہ تعالیٰ نے اُن کے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہوں؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے کسی دلیل سے بتاؤ۔''

(۱۴۴) (اسی طرح) دو اُونٹ کی قسم سے ہیں اور دو گائے کی قسم سے۔ ان سے پوچھو: ''کیا ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادہ کو۔ یا وہ جو دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہوں؟ کیا تم حاضر تھے جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا؟'' پھر اُس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرے تا کہ جانے بوجھے بغیر لوگوں کو گمراہ کرتا پھرے؟ یقیناً اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالموں کو سیدھا راستہ نہیں دکھاتا۔

رکوع (۱۸) کھانے پینے کی حرام چیزیں

(۱۴۵) کہو: ''جو وحی مجھ پر نازل ہوئی ہے، اُس میں تو میں کوئی غذا ایسی نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو، سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا سؤر کا گوشت ہو کہ وہ بلاشبہ ناپاک ہے، یا جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو کہ (ذبح کرتے وقت) اس پر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو کوئی مجبوری کی حالت میں مگر نافرمانی کے ارادہ اور (ضرورت کی) حد سے تجاوز کیے بغیر (ان میں سے کوئی چیز کھالے تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ) تمہارا پروردگار یقیناً درگزر فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔''

(۱۴۶) جن لوگوں نے یہودیت اختیار کی ہم نے (ان پر) تمام ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے۔ گائے اور بکری، دونوں کی چربیاں ہم نے اُن پر حرام کر دی تھیں۔ سوائے اس کے جو ان دونوں کی پیٹھ، یا انتڑیوں سے لگی ہوئی ہو، یا جو ہڈی سے ملی ہوئی ہو۔ یہ سزا ہم نے اُنہیں اُن کی سرکشی پر دی تھی۔ یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ
هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا
الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ
الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ
شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ
شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُوْنَ ۧ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا
تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾

ع ١٨ ٦ ٥

(۱۴۷) اب اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے کہو: ''تمہارا پروردگار بڑی کشادہ رحمت والا ہے۔ مجرم لوگوں سے اس کا عذاب کبھی نہ ٹلے گا۔''
(۱۴۸) یہ مشرک کہیں گے: ''اللہ تعالیٰ اگر چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔'' اسی طرح ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا، یہاں تک کہ اُنھوں نے ہمارے عذاب کا مزا چکھ لیا۔ ان سے کہو: ''کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے؟ تو اسے ہمارے سامنے پیش کردو۔ تم تو محض گمان پر چلتے ہو اور تم صرف قیاس آرائیاں کرتے ہو!'' (۱۴۹) کہو: ''ناقابل تردید دلیل تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔''
(۱۵۰) کہو: ''اپنے گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان (چیزوں) کو حرام کیا ہے۔'' پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا۔ ہرگز ایسے لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو دوسروں کو اپنے پروردگار کے برابر بناتے ہیں۔

رکوع (۱۹) اللہ کے دس بنیادی احکام

(۱۵۱) کہو: ''آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے پروردگار نے تم پر کیا حرام کیا ہے؟
یہ کہ (ا) اُس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔
(ب) والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
(ج) اپنی اولاد کو مفلسی (کی وجہ) سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور اُنہیں بھی دیں گے،
(د) بے حیائیوں کے قریب بھی مت جاؤ، خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔
(ہ) کسی جان کو، جسے اللہ تعالیٰ نے محترم ٹھہرایا ہو، ناحق قتل نہ کرو، یہ باتیں ہیں جن کی ہدایت اُس نے تمہیں کی ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ
اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۙ﴿۱۵۲﴾
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْۤ اَحْسَنَ
وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۙ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى
طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۙ﴿۱۵۶﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

ع ١٩

(۱۵۲) (و) یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، سوائے ایسے طریقے کے جو اچھا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی بالغ ہونے کی عمر کو پہنچ جائے۔

(ز) ناپ تول انصاف کے ساتھ پوری کرو، ہم کسی شخص کو اُس کے امکان سے زیادہ کی ذمہ داری نہیں دیتے۔

(ح) جب بات کہو، انصاف کی کہو، چاہے (معاملہ) اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔

(ط) اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو، اِن باتوں کی ہدایت تمہیں اللہ تعالیٰ نے کی ہے، شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔ (۱۵۳) (ی) اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے، اس لیے تم اسی پر چلو، اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے راستے سے ہٹا دیں اور الگ الگ گروہوں میں بانٹ دیں۔ یہ وہ ہدایتیں ہیں جو تمہارے پروردگار نے تمہیں کی ہیں۔ تا کہ تم پرہیز گار بنو۔ (۱۵۴) پھر ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب عطا کی تھی جس سے نیک کام کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور وہ ہر چیز کی تفصیل، ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔

رکوع (۲۰) مسلمانوں کا جینا مرنا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

(۱۵۵) یہ کتاب ہے، اسے ہم نے نازل کیا ہے، برکت والی ہے۔ سو تم اس کی پیروی کرو۔ پرہیز گاری کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۱۵۶) تا کہ تم یوں نہ کہنے لگتے کہ ''کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں پر نازل ہوئی تھی، اور ہم اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بالکل بے خبر تھے۔'' (۱۵۷) یا یوں کہتے کہ ''اگر ہم پر کتاب نازل کی گئی ہوتی تو ہم اُن سے زیادہ سیدھے راستہ پر ہوتے۔'' اب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔ سو اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اس سے منہ موڑے؟ جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں، ان کے منہ موڑنے کی وجہ سے ہم اُنہیں برے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ
انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ
جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِىْ
هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ
وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا
اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ؕ
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ
اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِىْ
جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

النصف ع ٢٠ ١١ ٧

(۱۵۸) کیا یہ لوگ اسی کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آجائیں یا تمہارا پروردگار (خود ہی) آجائے یا تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں؟ جس دن تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں گی پھر کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی ہو۔ کہو: ''تم انتظار کرو ہم (بھی) منتظر ہیں۔''
(۱۵۹) جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے بن گئے، ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں۔ ان کا معاملہ تو بیشک اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے، وہی اُن کو بتائے گا کہ وہ کیا کچھ کیا کرتے تھے۔
(۱۶۰) جو شخص نیکی لے کر آئے گا اُس کو اُس جیسی دس نیکیوں کا صلہ ملے گا۔ جو شخص برائی لائے گا اس کو اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائے گا۔ اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔
(۱۶۱) کہہ دو: ''بیشک میرے پروردگار نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ جو ایک مضبوط دین ہے، حضرت ابراہیمؑ کا طریقہ، جو یکسو تھے۔ اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔''
(۱۶۲) کہو کہ ''یقیناً میری نماز، میری ساری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا، اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (۱۶۳) اُس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی (بات) کا حکم ہوا ہے۔ میں سب سے پہلے اطاعت کرنے والا ہوں۔''
(۱۶۴) کہو ''کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور پروردگار تلاش کروں، حالانکہ وہی ہر چیز کا پروردگار ہے۔ ہر شخص جو کچھ کماتا ہے، وہ خود اُس کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا، دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف پلٹنا ہے۔ تب وہ تمہیں جتلا دے گا جس جس چیز میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔
(۱۶۵) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا۔ تم میں سے بعض کو بعض پر بلند مرتبے دیے، تاکہ جو کچھ تمہیں دیا ہے، اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بیشک تمہارے پروردگار کو سزا دینے میں کچھ بھی دیر نہیں لگتی ہے۔ اور یقیناً وہ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا (بھی) ہے۔''

اٰيَاتُهَا ۲۰۶ (۷) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ ۚ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ
مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا
اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَاۤ اِلَّاۤ
اَنْ قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ
وَلَنَسْــَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا
غَآىِٕبِيْنَ ﴿۷﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖۗ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾

ع ۱ / ۸

سورۃ (٧)

آیتیں:٢٠٦ اَلْاَعْرَاف (بلندیاں) رکوع:٢٤

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت کی کل آیتیں ٢٠٦ ہیں، جو آٹھویں پارے سے شروع ہو کر نویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔سورت کا عنوان آیت نمبر ٤٦ اور ٤٨ میں الاعراف یعنی بلندیوں کے ذکر سے لیا گیا ہے، جن پر اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوں گے۔اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ قرآن مجید انسان کی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔سورت کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابۂ کرام کے لیے اسلام کی تبلیغ کے بارے میں اہم ہدایتوں کا ذکر ہے۔کافروں کی اشتعال انگیزیوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کو صبر وضبط کی تلقین کی گئی ہے۔یہ یاد رہے کہ اس سورت کی آخری آیت ٢٠٦ کے بعد سجدۂ تلاوت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (١) اعمال کے محاسبے کا دن

(١) ا،ل،م،ص۔((٢) یہ) ایک کتاب ہے جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے، سو تمہارے دل میں اس سے کوئی الجھن نہ ہو، تاکہ تم اس سے خبردار کرو اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہو۔((٣) لوگو)! تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر نازل کیا گیا ہے، اُس کی پیروی کرو۔اُسے چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی مت کرو۔(مگر) تم نصیحت کم ہی مانتے ہو۔(٤) کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے تباہ کر ڈالا! (اُن پر) ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا، یا جب وہ دوپہر کو آرام کر رہے تھے۔(٥) جب ہمارا عذاب اُن پر آتا تھا تو اُن کی زبان پر اس کے سوا کوئی آواز نہ ہوتی تھی کہ ''واقعی ہم ظالم تھے۔''(٦) تو ہم اُن لوگوں سے ضرور پوچھ گچھ کریں گے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے تھے۔ہم پیغمبروں سے (بھی) ضرور سوال کریں گے۔(٧) پھر ہم اپنے علم سے اُنہیں ضرور (سب کچھ) بتا دیں گے۔اور آخر ہم کہیں غائب تو نہ تھے! (٨) اس روز (اعمال کا) وزن کرنا بالکل برحق ہوگا۔پھر جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے۔(٩) جن کے پلڑے ہلکے رہیں گے، وہی لوگ اپنا نقصان کریں گے، کیونکہ وہ ہماری آیتوں سے ناانصافی کرتے رہے تھے۔(١٠) ہم نے تمہیں زمین پر بسایا اور ہم نے اس میں تمہارے لیے جینے کا سامان فراہم کیا۔(مگر) تم لوگ کم ہی شکرگزار ہوتے ہو۔

رکوع (٢) آدم کے نیچے اتارے جانے میں ابلیس کا کردار

(١١) ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی۔پھر ہم نے فرشتوں سے کہا: ''آدمؑ کو سجدہ کرو!'' تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کر دیا۔وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِیْ
مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ
اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِیْ
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ۙ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِیَ لَهُمَا مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا
مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ
تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ
النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ ۙ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا
عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾

(۱۲) (اللہ تعالیٰ نے) کہا: ''تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ نہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟''
بولا: ''میں اُس سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اُسے مٹی سے پیدا کیا۔''
(۱۳) فرمایا: ''تو یہاں سے نیچے اُتر۔ تجھے کوئی حق نہیں کہ تو یہاں تکبر کرتا پھرے۔ سو نکل جا، کہ تو واقعی ذلیلوں میں سے ہے۔''
(۱۴) بولا: ''مجھے اُس دن تک مہلت دیں جب کہ یہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔''
(۱۵) فرمایا: ''تو واقعی مہلت پانے والوں میں سے ہے۔''
(۱۶) بولا: ''جس طرح آپ نے مجھے گمراہ بتادیا ہے، میں بھی اب آپ کی سیدھی راہ پر (ان انسانوں کی گھات میں) بیٹھوں گا۔ (۱۷) پھر میں اُن کے سامنے سے، اُن کے پیچھے سے، اُن کی دائیں طرف سے اور اُن کی بائیں طرف سے اُن پر وار کروں گا۔ آپ ان میں سے زیادہ تر کو شکر گزار نہ پائیں گے۔''
(۱۸) فرمایا: ''یہاں سے ذلیل اور دھتکارا ہوا نکل جا! ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے تم سب سے میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا۔'' (۱۹) اے آدمؑ! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو سہو۔ پھر جس جگہ سے چاہو دونوں کھاؤ۔ مگر اس درخت کے پاس نہ پھٹکنا، ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔
(۲۰) پھر شیطان اُن دونوں کو بہکانے لگا تا کہ اُن کی شرم گاہیں، جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں، ان کے سامنے کھول دے۔ وہ کہنے لگا: ''تمہارے پروردگار نے تم دونوں کو اس درخت سے صرف اس وجہ سے روکا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا کہیں تم ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔''
(۲۱) اُس نے اُن دونوں کے سامنے قسم کھائی کہ ''میں یقیناً تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔''
(۲۲) اس طرح دھوکہ دے کر وہ اُن دونوں کو (معصیت کی طرف) کھینچ لایا۔ آخر کار اُن دونوں نے جب درخت کا مزہ چکھ لیا تو دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور دونوں اپنے اُوپر جنت کے پتے جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے۔ اُن کے پروردگار نے اُنہیں پکارا ''کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے روکا نہ تھا اور تم سے کہا نہ تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟''

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ
فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ
وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا
عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ
خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ
الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڛ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ ۭ
فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

ع ٢ ٥ ٩

(۲۳) دونوں کہنے لگے: ''اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا، اگر تو نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔''
(۲۴) فرمایا: ''اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن (رہو گے)۔ تمہارے لیے ایک خاص مدت تک زمین ہی میں رہنے کی جگہ اور زندگی کا سامان ہے۔'' (۲۵) (اور) فرمایا: ''وہیں تمہیں جینا ہے، وہیں تمہیں مرنا ہے۔ اور اسی سے تمہیں (آخرکار) اُٹھایا جائے گا۔''

رکوع (۳) خوراک اور لباس کا خیال رکھو

(۲۶) اے آدم کی اولاد! ہم نے تمہارے لیے لباس پیدا کیا ہے جو کہ تمہاری شرم گاہوں کو ڈھانکتا بھی ہے اور زینت کا سبب بھی ہے۔ تقویٰ کا لباس تو بہترین ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے، شاید کہ یہ لوگ اس سے سبق لیں۔ (۲۷) اے آدم کی اولاد! شیطان تمہیں کسی فتنہ میں نہ ڈال دے، جس طرح اُس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا تھا، اُن کے لباس اُن سے اُتروا دیے تھے، تا کہ اُن کے پردہ کا بدن ایک دوسرے کو دکھائی دینے لگے۔ یقیناً وہ اور اُس کا ٹولہ تمہیں اس طرح دیکھتے ہیں جس طرح تم اُنہیں نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا سرپرست بنادیا ہے، جو ایمان نہیں لاتے۔ (۲۸) یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ''ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی ہمیں ایسا ہی کرنے کا حکم دیا ہے۔'' (ان سے) کہو ''اللہ تعالیٰ بیشک بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا۔ کیا تم اللہ تعالیٰ کے نام پر ایسی باتیں کرتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں؟'' (۲۹) کہو: ''میرے پروردگار نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور تم ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو۔ اپنے دین کو اُسی کے لیے خالص رکھ کر اُسی کو پکارو۔ جس طرح اُس نے تمہیں شروع میں پیدا کیا ہے، اسی طرح تم دوبارہ پیدا کیے جاؤ گے۔ (۳۰) ایک گروہ کو تو اُس نے ہدایت کردی ہے، مگر دوسرے گروہ پر گمراہی چسپاں ہوگئی۔ بیشک اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی بجائے شیطانوں کو سرپرست بنالیا ہے اور وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ سیدھے راستہ پر ہیں۔''

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَلَا

تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ؏ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ

اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

ع ۳ ۱

(۳۱) اے آدم کی اولاد! ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو۔ کھاؤ پیو اور بے جا نہ اڑاؤ۔ بیشک وہ بے جا اُڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

رکوع (۴) کافروں اور اُن کے لیڈروں کو جہنم میں سزائیں

(۳۲) کہو: ''اللہ تعالیٰ کے اُس زینت کے سامان کو جسے اُس نے اپنے بندوں کے لیے فراہم کیا ہے اور رزق کی پاک چیزوں کو کس نے حرام کر دیا؟'' کہو: ''یہ (چیزیں) دُنیا کی زندگی میں (عام طور سے) اور قیامت کے دن خاص طور سے صرف ایمان والوں ہی کے لیے ہیں۔'' ہم اس طرح آیتوں کو سمجھ دار لوگوں کے لیے صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ (۳۳) کہہ دو: ''میرے پروردگار نے بیشک یہ حرام کیا ہے: بے شرمی کے کام، خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ ہوں، گناہ، ناحق ظلم، یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کر دو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے خلاف کوئی ایسی بات کہو جس کا تمھیں علم نہ ہو۔'' (۳۴) ہر قوم کے لیے ایک مدت مقرر ہے۔ جب اُن کی مدت پوری ہو جاتی ہے تو پھر وہ ایک گھڑی بھر بھی نہ اس کے بعد رہ سکتے ہیں نہ ہی اس سے پہلے جا سکتے ہیں۔ (۳۵) اے آدم کی اولاد! اگر تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایسے پیغمبر آئیں جو تمھیں میری آیتیں سنا رہے ہوں، تو پھر جو کوئی پرہیزگاری کرے گا اور اصلاح کرے گا اُنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ رنج ہوگا۔ (۳۶) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان سے سرکشی کریں گے، وہی لوگ دوزخ والے ہوں گے۔ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۳۷) اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے! ایسے لوگ اپنی تقدیر کے لکھے کے مطابق اپنا حصہ پاتے رہیں گے، یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کی جان قبض کرنے کے لیے آ پہنچیں گے، تو پوچھیں گے، ''اب کہاں ہیں وہ، جنہیں تم اللہ تعالیٰ کی بجائے پکارتے تھے؟'' وہ جواب دیں گے: ''وہ ہم سے غائب ہو گئے؟'' اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا
جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ
عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

ع ۴

الثلثة

(٣٨) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''تم بھی جہنم میں داخل ہوجاؤ، جنوں اور انسانوں کے اُس گروہ کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں!'' جب بھی کوئی گروہ (جہنم میں) داخل ہوگا، وہ (اپنے جیسے) دوسرے گروہ کو لعنت کرے گا۔ یہاں تک کہ جب سب اُس میں جمع ہوجائیں گے، تو اُن میں سے ہر بعد والا (گروہ) پہلے والے کے بارے میں کہے گا، ''اے ہمارے پروردگار! یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ لہٰذا انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے!'' (اللہ) کہے گا: ''سب کے لیے ہی دوگنا ہے۔ لیکن تم نہیں جانتے۔''

(٣٩) پہلا گروہ دوسرے گروہ سے کہے گا: ''تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہ ہوئی، سو اپنی کمائی کے عوض عذاب کا مزہ چکھتے رہو!''

رکوع (۵) جنتیوں اور دوزخیوں کا آمنا سامنا

(۴۰) بیشک جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے اور ان کے بارے میں سرکشی کی ہے، اُن کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے، اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوں گے، جب تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے سے نہ گزر جائے، (یعنی یہ کبھی نہ ہوگا)۔ ہم مجرموں کو ایسے ہی بدلہ دیں گے۔ (۴۱) اُن کے لیے جہنم کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر (اِسی کا) اوڑھنا ہوگا۔ ہم ظالموں کو یہی جزا دیں گے۔

(۴۲) جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے۔ ہم کسی شخص پر اس کی ہمت و طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۴۳) اُن کے دلوں میں جو کدورت ہوگی، ہم اسے دُور کر دیں گے۔ اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ کہیں گے ''تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں یہ راستہ دکھایا۔ ہم خود راہ نہ پا سکتے تھے اگر اللہ تعالیٰ ہماری رہنمائی نہ کرتا۔ ہمارے پروردگار کے پیغمبر واقعی سچائی لے کر آئے تھے۔'' اُنہیں پکار کر کہا جائے گا ''یہ ہے جنت جس کے تم وارث بنا دیے گئے ہو، اُن اعمال کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔''

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ
مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿٤٤﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ مۘ
وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ
وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ
يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ ع وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ
رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ
النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ
كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾

ع ٥ ٨ ١٢

(۴۴) پھر جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے کہ ''ہم سے ہمارے پروردگار نے جو وعدہ فرمایا تھا، ہم نے تو اسے ٹھیک پایا۔ کیا تم نے بھی اُس وعدے کو ٹھیک پایا جو تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا؟'' وہ جواب دیں گے: ''ہاں!۔'' تب ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ''اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اُن ظالموں پر، (۴۵) جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے تھے، اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔'' (۴۶) ان دونوں کے درمیان ایک اُوٹ ہوگی۔ اور بلندیوں پر (کچھ) لوگ ہوں گے، جو ہر ایک کو ان کی علامتوں سے پہچانیں گے۔ وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ ''تم پر سلامتی ہو۔'' ابھی یہ اس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر (اس کے) اُمیدوار ہوں گے۔ (۴۷) جب اُن کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف جا پڑیں گی تو کہیں گے: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں (ان) ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمانا۔''

رکوع (٦) دوزخ والوں کی حسرتیں اَور وَاویلے

(۴۸) بلندیوں کے یہ لوگ (دوزخ کی) شخصیتوں کو اُن کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے اور کہیں گے کہ تمہارے جتھے (یا مال) تمہارے کسی کام آئے؟ اور تمہارا گھمنڈ کرنا جس کو تم بڑا سمجھتے تھے؟ (۴۹) کیا یہ (جنت والے) وہی لوگ نہیں ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ''اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نہ کرے گا؟'' (اُنہیں حکم ہوگا:) ''جنت میں داخل ہو جاؤ! تمہیں نہ کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ ہی تمہیں کوئی غم ہوگا۔'' (۵۰) دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے: ''تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو، یا جو رزق اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے، اُسی میں سے کچھ۔'' وہ جواب دیں گے: ''اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں چیزیں بلا شبہ اُن کافروں پر حرام کر رکھی ہیں، (۵۱) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تفریح بنا رکھا تھا اور جنہیں دنیاوی زندگی نے فریب میں ڈال رکھا تھا۔'' (اللہ تعالیٰ فرمائے گا) ''تو آج ہم بھی اُنہیں بھلا دیں گے، جس طرح وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور جس طرح وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔''

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ
تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ
رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ج وَلَا
تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ
الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

(۵۲) ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے، جسے ہم نے علم کی بنا پر مفصل بنایا ہے۔ اور (جو) ایمان والے لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۵۳) کیا اب یہ لوگ اس کے انجام ہی کے انتظار میں ہیں؟ جس روز وہ انجام سامنے آ گیا تو وہی لوگ جو پہلے اسے بھولے ہوئے تھے، یوں کہنے لگیں گے کہ ''ہمارے پروردگار کے پیغمبر واقعی سچی سچی باتیں لے کر آئے تھے۔ پھر کیا اب ہمارا کوئی سفارشی ہے، جو ہماری سفارش کر دے؟ یا ہمیں پھر واپس ہی بھیج دیا جائے تاکہ ہم جو کچھ پہلے کیا کرتے تھے، اُس کے بجائے دوسرے اعمال کریں۔'' اُنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا اور جو (جھوٹ) وہ گھڑا کرتے تھے، سب اُن سے گم ہو گئے۔

رکوع (۷) اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت

(۵۴) حقیقت میں تمہارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر اپنے تخت (عرش) پر جلوہ فرما ہوا۔ (وہی ہے) جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے، جو اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ اور سورج، چاند اور ستارے اُسی کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو کہ پیدا کرنا بھی اسی کا کارنامہ ہے اور حکم دینا بھی۔ بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ سارے جہانوں کا پروردگار۔

(۵۵) اپنے پروردگار کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔ بیشک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۵۶) دنیا میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہو اور اللہ تعالیٰ ہی کو پکارو (اُس سے) ڈرتے ہوئے بھی اور اُمید رکھتے ہوئے بھی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔

(۵۷) وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری لیے ہوئے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل کو اُٹھا لیتی ہیں تو ہم انہیں کسی مردہ (خشک) زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر اُس پر بارش برساتے ہیں اور پھر اُس سے ہر قسم کے پھل اُگاتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو نکال کھڑا کریں گے۔ شاید کہ تم نصیحت پکڑو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا
يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ
اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا
لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ
لَيْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾

ع ۷ / ۱۴

ع ۸ / ۱۵

(۵۸) اچھی زمین اپنے پروردگار کے حکم سے (خوب) پیداوار دیتی ہے اور جو خراب ہوتی ہے، اس سے گھٹیا پیداوار کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ اس طرح ہم نشانیوں کو طرح طرح سے بیان کرتے رہتے ہیں، اُن لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہیں۔

رکوع (۸) حضرت نوحؑ کی قوم کی سرکشی اور ان کا غرق ہونا

(۵۹) ہم نے (حضرت) نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ انہوں نے کہا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ مجھے تمہارے لیے ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔'' (۶۰) ان کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا: ''ہمیں تو تم صاف گمراہی میں پھنسے ہوئے نظر آتے ہو!'' (۶۱) انہوں (نوحؑ) نے کہا: ''اے لوگو! مجھ میں تو کوئی گمراہی نہیں بلکہ میں تو دنیا کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔ (۶۲) میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں۔ (۶۳) کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعہ کوئی نصیحت آئی ہے تاکہ وہ شخص تمہیں خبردار کرے، تاکہ تم پرہیزگاری کرو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟''

(۶۴) مگر اُنہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے اُسے اور جو کشتی میں اُس کے ساتھ تھے، (اُنہیں) نجات دے دی۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، ہم نے اُنہیں غرق کر دیا۔ یقیناً وہ اندھے لوگ تھے۔

رکوع (۹) عاد کی قوم پر اللہ کا عذاب

(۶۵) عاد کی قوم کی طرف (ہم نے) اُن کے بھائی (حضرت) ہودؑ کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو! اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم پرہیزگاری اختیار نہیں کرو گے؟''

(۶۶) اُس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے، کہا: ''ہم تو تمہیں یقیناً نادانی میں دیکھتے ہیں اور ہمیں گمان ہے کہ تم واقعی جھوٹے لوگوں میں سے ہو۔'' (۶۷) انہوں نے کہا: ''اے لوگو! مجھ میں ذرا بھی نادانی نہیں، بلکہ میں تو جہانوں کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ
اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ۧ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ
اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

ع ٩ ٨ ١٦ وقف لازم

(۶۸) تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں۔ میں تمہارا اعتماد کے قابل خیر خواہ ہوں۔
(۶۹) کیا تمہیں تعجب ہوا ہے کہ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک شخص کے پاس سے تمہارے پروردگار کی نصیحت آ گئی ہے، تا کہ وہ تمہیں خبردار کرے؟ یاد کرو جب اُس نے نوح کی قوم کے بعد تمہیں ان کا جانشیں بنایا اور ڈیل ڈول میں تمہیں خوب تندرست و مضبوط کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھو تا کہ تم فلاح پاؤ۔'' (۷۰) وہ کہنے لگے: ''کیا تم ہمارے پاس اسی لیے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور اُنہیں چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں؟ اچھا تو لے آؤ (عذاب) جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر تم (واقعی) سچے ہو!''
(۷۱) (حضرت ہودؑ نے) کہا: ''تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے پھٹکار اور غضب پڑ چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں اور جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے کوئی سند نازل نہیں کی ہے۔ اچھا تو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔'' (۷۲) غرض ہم نے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور اُن لوگوں کی جڑ کاٹ ڈالی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور جو ایمان لانے والے نہ تھے۔

رکوع (۱۰) ثمود کی قوم اور لوط کی قوم کا ہولناک انجام

(۷۳) (ہم نے) ثمود کی قوم کی طرف اُن کے بھائی (حضرت) صالحؑ کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو! اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل آ چکی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی اُونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے۔ اس لیے اسے کھلا چھوڑ دو کہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں چرتی پھرے۔ اسے کسی بری نیت سے ہاتھ مت لگانا، ورنہ ایک دردناک عذاب تمہیں آ دبوچے گا۔

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِی
الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ
الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ
مُفْسِدِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ
صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ
مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِیْۤ اٰمَنْتُمْ
بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ
جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
رِسَالَةَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

(۷۴) یاد کرو کہ جب اُس نے تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں زمین پر یہ مقام و مرتبہ بخشا۔ تم اُس کے ہموار میدانوں میں محل بناتے ہو۔ اور پہاڑ تراش کر گھر بناتے ہو! تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد برپا کرتے نہ پھرو!''

(۷۵) ان کی قوم کے سرداروں نے جو تکبر کرتے تھے، اُن کمزور لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لا چکے تھے، پوچھا: ''کیا تم (واقعی) یہ جانتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کا پیغمبر ہے؟'' اُنہوں نے جواب دیا: ''بیشک جس (پیغام) کے ساتھ اُنہیں بھیجا گیا ہے ہم اُسے مانتے ہیں۔''

(۷۶) وہ متکبر لوگ کہنے لگے: ''جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔''

(۷۷) پھر اُنہوں نے اُس اُونٹنی کو مار ڈالا۔ اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ اور کہنے لگے: ''اے صالحؑ! ہم پر وہ (عذاب) لے آؤ جس کی ہمیں دھمکی دیتے ہو۔ اگر تم (واقعی) پیغمبروں میں سے ہو۔''

(۷۸) آخر کار انہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا۔ پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

(۷۹) وہ (حضرت صالحؑ) یہ کہتے ہوئے اُن سے منہ موڑ کر چلے گئے: ''اے لوگو! میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا تھا۔ اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ مگر تم لوگ خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے تھے۔''

(۸۰) اور (حضرت) لوطؑ (کو بھی ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا:) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ''کیا تم وہ فحش کام کرتے ہو جسے تم سے پہلے دنیا جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا؟

(۸۱) بیشک تم عورتوں کے بجائے مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو۔ بلکہ تم تو حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو۔''

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاَمْطَرْنَا
عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۗ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا
بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

(۸۲) مگر ان کی قوم سے اس کے سوا کوئی جواب بن نہ پڑا کہ وہ (آپس میں) کہنے لگے: ''نکالو ان کو اپنی بستی سے۔ بڑے پاکباز بنتے ہیں یہ لوگ!''

(۸۳) آخرکار ہم نے ان کی بیوی کے سوا انہیں اور ان کے گھر والوں کو بچالیا، وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔

(۸۴) ہم نے اُن پر (پتھروں کی) خوب بارش برسائی۔ سو دیکھو تو سہی، اُن مجرموں کا انجام کیسا ہوا!

رکوع (۱۱) مدین والوں پر زلزلے کا شدید عذاب

(۸۵) اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی (حضرت) شعیبؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا) اُنہوں نے کہا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی واضح رہنمائی آچکی ہے۔ اس لیے تم ناپ اور تول پورے کیا کرو۔ لوگوں کو اُن کی چیزوں میں گھاٹا نہ دیا کرو۔ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

(۸۶) ایمان والوں کو دھمکیاں دینے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کے لیے ہر راستے پر نہ ڈٹ جاؤ۔ اور نہ ٹیڑھے پن کی تلاش میں لگ جاؤ۔ یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، پھر اُس نے تمہیں زیادہ کردیا۔ دیکھو کہ فساد پھیلانے والوں کا کیسا انجام ہوا!

(۸۷) اگر تم میں سے ایک گروہ اس (تعلیم) پر جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے، ایمان لاتا ہے اور (دوسرا) گروہ ایمان نہیں لاتا، تو صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہمارے درمیان فیصلہ کردے۔ وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔''

☆☆☆☆☆